روغنی اجناس

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ FFC

ہیلپ لائن برائے کاشتکاران

0800-00332

کسان کا ساتھ نبھائے
فصل کو سونا بنائے

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور
042-36369137-40 ts_lhr@ffc.com.pk www.ffc.com.pk

ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن **0800-00332** پر رابطہ کریں۔

برداشت: جب 50 فیصد پھلیاں بھورے رنگ، دانے نیم سرخی مائل اور فصل زرد رنگ کی ہو جائے تو اس کو کاٹ کر کھلیان میں لے جائیں۔ پھر دو دن دھوپ میں خشک کر کے گہائی کریں۔ کینولا کی گہائی گندم والے تھریشر سے بھی کی جا سکتی ہے تاہم تھریشر کی رفتار کم سے کم رکھیں۔

سویابین کی کاشت

سویابین ایک نہایت فائدہ مند اور منافع بخش فصل ہے۔ اس کے بیجوں میں 40 سے 42 فیصد پروٹین اور 18 سے 20 فیصد اعلیٰ قسم کا تیل ہوتا ہے۔ سویابین کا تیل دل کے مریضوں اور اس کا آٹا ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ زمین کی زرخیزی بڑھانے میں بھی معاون ہے کیونکہ اس کی جڑوں میں نائٹروجن ثبت کرنے والے جرثومے موجود ہوتے ہیں جس سے آئندہ کاشت ہونے والی فصل کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ فصل ہر قسم کی زمین اور بارانی علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔

وقت کاشت: بہاریہ فصل 15 جنوری سے آخر فروری تک اور خزاں کی فصل 15 مئی تا 15 اگست تک کاشت کی جا سکتی ہے۔

سفارش کردہ اقسام: ولیمز 82، وہاب 93، این اے آر سی 1، این اے آر سی 2، سوات 84، مالاکنڈ 96، ایف ایس 85، اجمیری، خریف 93 وغیرہ اپنے علاقوں کی سفارشات کے مطابق کاشت کریں۔

شرح بیج اور طریقہ کاشت: اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے بہتر روئیدگی والے 30 تا 40 کلوگرام فی ایکڑ بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں۔ فصل کی کاشت بذریعہ خریف ڈرل یا پور کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ $1\frac{1}{2}$ تا 2 فٹ اور بیج کی گہرائی 1 سے 2 انچ رکھیں۔

کھادوں کا استعمال: کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کی روشنی میں کریں بصورت دیگر 1 تا $1\frac{1}{2}$ بوری سونا ڈی اے پی اور ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی یا پونی بوری ایف ایف سی ایم او پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا بوقت کاشت اور $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا فی ایکڑ دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

آبپاشی و جڑی بوٹیوں کی تلفی: سویابین کی فصل کو عام طور پر 5 تا 7 پانی درکار ہوتے ہیں تاہم موسمی حالات اور زمین کی خاصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلا پانی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد، باقی پانی 10 تا 12 دن کے وقفے سے دیں۔ پھول اور پھلیاں بنتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے دو مرتبہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی پہلی آبپاشی کے بعد کسولے سے کریں جبکہ دوسری گوڈی دوسرے پانی کے بعد ہل کے ذریعے کریں۔

برداشت: بہاریہ فصل شروع جون (تقریباً 120 دن) اور خزاں کی فصل اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع (تقریباً 90 سے 100 دن) میں پک جاتی ہے۔ جب پودوں کے پتے زرد اور پھلیوں کا رنگ خاکستری بھورا ہو جائے تو فصل برداشت کر لیں۔

نوٹ: مزید تفصیلات کیلئے ہمارے ریجنل دفاتر، فارم ایڈوائزری سنٹرز یا ہیلپ لائن **0800-00332** پر موجود زرعی ماہرین سے رابطہ کریں۔

سونا یوریا

روغنی اجناس کی کاشت

ہماری خوراک میں روغنیات کے بڑھتے ہوئے رجحان اور آبادی میں اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی طلب میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جبکہ خوردنی تیل کی ملکی پیداوار طلب کی نسبت بہت کم ہے۔ پاکستان میں کاشتہ تیلدار اجناس ملکی ضرورت کا صرف 16 فیصد کے قریب تیل فراہم کرتی ہیں۔ 2022-23 (جولائی تا مارچ) میں خورنی تیل کی درآمد پر تقریباً ساڑھے تین ارب ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ خرچ کیا گیا۔ ہمارے ملک میں تیل کی پیداوار کا انحصار زیادہ تر کپاس اور سورج مکھی پر ہے۔ خورنی تیل کی پیداوار بڑھانے کیلئے روایتی فصلوں کے ساتھ ساتھ غیر روایتی تیلدار اجناس کی کاشت میں اضافہ کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں سورج مکھی، کینولا اور سویابین کی پیداوار میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔ ان فصلات کے زیر کاشت رقبہ اور جدید کاشتی امور پر عمل کر کے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ہم اپنے ملک کو خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفیل کر سکتے ہیں۔ ہم یہاں ان تینوں فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی کا ذکر کر رہے ہیں جس پر عمل کر کے کاشتکار فی ایکڑ پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

سورج مکھی

یہ فصل 100 سے 125 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں کافی گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے یہ کم پانی میں بھی اچھی پیداوار دیتی ہے۔ یہ فصل ہر قسم کی زمین بالخصوص بھاری میرا زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے تاہم کلراٹھی، سیم زدہ اور ریتلی زمینوں میں سورج مکھی کی کاشت سے گریز کریں۔

وقت کاشت: یہ فصل سال میں دو دفعہ موسم بہار (دسمبر تا فروری) اور موسم خزاں (جولائی/اگست) میں کاشت کی جاتی ہے۔

موزوں اقسام: ٹی۔40318، ایگوارا۔4، ہائی سن 33، ایس 278، این کے آرمونی، پارسن۔3، یوایس 444، یوایس 666 وغیرہ۔

شرح بیج: سورج مکھی کی کاشت کیلئے 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا صاف ستھرا اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت والا 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

طریقہ کاشت: سورج مکھی کی کاشت قطاروں میں $2\frac{1}{4}$ تا $2\frac{1}{2}$ فٹ کے فاصلے پر کریں۔ پودوں کا فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں جبکہ بیج کی گہرائی 2 انچ سے زیادہ نہ ہو۔ کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں رجر کے ذریعے شرقاً غرباً کھیلیاں نکالیں اور پانی لگانے کے بعد وتر سے کچھ اوپر جنوب کی طرف بیج لگائیں۔ آبپاش علاقوں میں پودوں کی تعداد 22 تا 25 ہزار جبکہ بارانی علاقوں میں 18 تا 20 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔ اُگاؤ مکمل ہونے کے ایک ہفتہ بعد پودوں کی چھدرائی کریں تا کہ فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل ہو سکے۔

کھادوں کا استعمال:

(مقدار بوری فی ایکڑ)

علاقہ جات	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
آبپاش علاقے	$1\frac{1}{2}$ تا 2	$1\frac{1}{2}$ تا $1\frac{3}{4}$	1	$\frac{3}{4}$
بارانی علاقے	1	1	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$

آبپاش علاقے: سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی ساری مقدار کاشت کے وقت ڈالیں جبکہ $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا پہلے پانی کے ساتھ، $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا دوسرے پانی کے ساتھ اور آدھی بوری سونا یوریا ڈوڈیاں بنتے وقت استعمال کریں۔

بارانی علاقے: 1 بوری سونا ڈی اے پی، $\frac{1}{2}$ بوری ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا بوقت کاشت ڈالیں اور $\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا پھول نکلنے سے پہلے بارش ہونے پر ڈالیں۔

علاوہ ازیں اجزائے صغیرہ میں زنک اور بوران کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 کلوگرام سونا بوران اور $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک فی ایکڑ بوقت کاشت استعمال کریں۔

آبپاشی: آبپاشی کا دارومدار پودوں کی نشوونما، زمین میں موجود نمی اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ عام حالات میں فصل کو پانچ مرتبہ آبپاشی کی جاتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ سے 15 دن بعد، دوسرا پانی پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد، تیسرا پانی پھول نکلتے وقت، چوتھا پانی بیج بنتے وقت اور آخری پانی دودھیا حالت میں دیں۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی: جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پہلا پانی لگانے سے پہلے ایک بار گوڈی کریں اور فصل کا قد ایک فٹ ہونے پر مٹی چڑھا دیں تا کہ فصل گرنے سے محفوظ رہے۔ جڑی بوٹیوں کے کیمیائی تدارک کے لئے پینڈی میتھالین 800 ملی لٹر فی 120 لٹر پانی بوائی کے بعد فصل کے اُگاؤ سے پہلے سپرے کریں۔

برداشت: جب پھولوں کی پشت سنہری اور پتیاں خشک ہو جائیں تو پھول کاٹ کر دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے دانے نکال دیں۔ فصل کو کمبائن ہارویسٹر سے بھی کاٹا جا سکتا ہے۔

نوٹ: ضرر رساں کیڑوں، بیماریوں کے انسداد اور مزید راہنمائی کے لیے ایف ایف سی کی ہیلپ لائن 0800-00332 پر رابطہ کریں۔

کینولا (میٹھی سرسوں) کی کاشت

زیادہ پیداواری صلاحیت کی وجہ سے کینولا (میٹھی سرسوں) نہایت منافع بخش فصل ہے۔ اس کے بیج میں 40 فیصد سے زائد اعلیٰ قسم کا غذائیت سے بھرپور خوردنی تیل پایا جاتا ہے۔ یہ تیل کولیسٹرول اور کڑوے اجزاء سے بھی پاک ہوتا ہے۔ کینولا میں تیل کی مقدار اور پیداواری صلاحیت دیگر تیل دار اقسام یعنی سرسوں، توریا اور رایا کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ تیل کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے کینولا کی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کرنی چاہیے۔ کینولا کی بہتر پیداوار کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری: یہ فصل ریتلی اور سیم زدہ زمین کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کامیابی سے کاشت ہو سکتی ہے۔ نہری علاقوں میں کاشت سے پہلے دو تین مرتبہ عام ہل چلائیں اور سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کریں جبکہ بارانی علاقوں میں کاشت سے پہلے گہرا ہل اور سہاگہ چلا کر وتر محفوظ کر لیں۔

سفارش کردہ اقسام: آری کینولا، ساندل کینولا، سپر کینولا، پی اے آر سی کینولا، پاکولا وغیرہ۔

وقت کاشت: ستمبر۔اکتوبر

شرح بیج اور طریقہ کاشت: بیج کی مقدار کا انحصار زمین کی قسم، بیج کے شرح اُگاؤ اور طریقہ کاشت پر ہے۔ بیج ہمیشہ صحتمند اور دوسری اقسام کی ملاوٹ سے پاک استعمال کریں۔ کینولا کو بذریعہ ڈرل کاشت کرنے کی صورت میں $1\frac{1}{2}$ تا 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک تا ڈیڑھ فٹ رکھیں۔ ڈرل نہ ہونے کی صورت میں بذریعہ چھٹہ بھی کاشت کر سکتے ہیں۔ بیج کے بہتر اُگاؤ کے لیے اسے بارہ گھنٹے تک بھگو کر صبح یا شام کے وقت کاشت کریں خیال رہے بیج کی گہرائی 1 سے $1\frac{1}{2}$ انچ تک ہونی چاہیئے۔

کھادوں کا استعمال: کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کے مطابق کریں تاہم اگر زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو $1\frac{1}{2}$ بوری سونا ڈی اے پی، 1 بوری سونا یوریا اور 1 بوری ایف ایف سی ایس او پی یا پونی بوری ایف ایف سی ایم او پی استعمال کریں۔ نہری علاقوں میں تمام سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی بوائی کے وقت جبکہ سونا یوریا دو برابر اقساط میں بوائی پر اور پھول آنے سے پہلے ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام کھادیں بوقت کاشت استعمال کریں۔ مخلوط کاشت کی صورت میں دونوں فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔

چھدرائی و آبپاشی: اُگاؤ مکمل ہونے پر پہلی آبپاشی سے پہلے جب پودے چار پتے نکال لیں تو پودوں کا درمیانی فاصلہ 4 سے 6 انچ رکھتے ہوئے چھدرائی مکمل کریں۔ عام طور پر کینولا کی فصل کو 3-4 مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلا پانی کاشت کرنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلتے وقت اور تیسرا پانی بیج پھلیاں بنتے وقت دینا ضروری ہے۔

جڑی بوٹیوں، کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک: اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی بر وقت تلفی کے ساتھ ساتھ کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک انتہائی ضروری ہے۔ اس لئے پہلے پانی کے بعد زمین وتر آنے پر بذریعہ گوڈی جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔ فصل پر تیلے یا سنڈیوں کے حملہ کی صورت میں

سونا یوریا
سونا یوریا
سونا یوریا